



السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

سحر وافطار کے مختلف کیلئہ روں میں ایک دو منٹ کا فرق پائی جاتی ہے۔ اگر غروب آفتاب کا "صحیح تین وقت" معلوم ہو تو سین وقت پر روزہ افطار کر لیا جائے یا غروب آفتاب کے بعد چند منٹ "اختیاط" کی جائے۔ ایک دو منٹ کی "اختیاط" کیا وہم کے مترادف نہیں ہے؟ (والسلام عبد الحق، منٹ نمبر، لاہور) (۱۶ نومبر، ۲۰۰۰ء)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحیح السوال

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
وَعَلٰیکُمُ الْسَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُهُ

الحمد لله، والصلوة والسلام على رسول الله، أما بعد

؛ غروب آفتاب کا یقین ہو جائے تو فوراً روزہ افطار کر لینا چاہیے، اختیاط ایک دو منٹ کا انتشار نہیں کرنا چاہیے۔ حدیث میں ہے

(إِذَا أَتَيْلَنَ الْأَشْيَاءَ مِنْ بَاهْنَا، وَأَفْزِرَ النَّارَ مِنْ بَاهْنَا، وَغَرَبَتِ الشَّمْسُ نَهْدَى أَفْطَرَ النَّاسَ مُمْتَقِنَ عَلَيْهِ، (صحیح البخاری، باب: مَنْ شَعَّ فَظَرَ النَّاسُ مُمْتَقِنٌ، رقم: ۱۹۵۶، صحیح مسلم، باب: بیان وقت انتشار الصوم و خروج النار، رقم: ۱۱۰۰)

هذا عندی والله أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدفیٰ

جلد: 3، کتاب الصوم: صفحہ: 251

محمد فتویٰ